گُل ہائے عقیدت

مرحوم و مغفور جانباز مِرزا کے حضور

اے مجلسِ احرار کے جانباز رضاکار
تھے لرزہ بر اندام ترے نام سے اغیار

اِک عمر تری، ریل کبھی جیل میں گزری
تو مدّتوں باطل سے رہا برسرِ پیکار

گرمایا غلاموں کا لہو تُو نے شب و روز
بخشی ہے زبانوں کو سدا جُراتِ اظہار

سرکار نے باغی کا لقب تُجھ کو دیا تھا
کرتا رہا دِن رات بغاوت کا تُو پرچار

بے خوف و خطر بڑھتا رہا جانبِ منزل
رستہ نہ ترا روک سکی کُفر کی یلغار

جِینے کا سبق تُو نے دیا، مُردہ دِلوں کو
رخشندہ و تابندہ رہیں گے ترے افکار

تُو بِکنے نہ پایا، نہ جُھکا ظُلم کے آگے
اسلاف کی عظمت کے امیں، حق کے پرستار

آزادی کے سُورج کی کِرن بن کے تُو چمکا
کیا جانیں تری قدر، فرنگی کے نمک خوار

جانباز ہیں کُچھ پھُول تری نذرِ عقیدت
طالب ترا لایا ہے یہ گُلدستۂ اشعار

شائع کردہ
الشریعہ اکیڈمی
پوسٹ بکس نمبر ۳۳۱ گوجرانوالہ
پاکستان

نتیجۂ فکر
طالب اعوان ادارہ انیس الکتابت
دفتر عالمی مجلسِ تحفظِ ختم نبوت گوجرانوالہ
پاکستان

خطاطی
شکور رانجھا